



## سوال

(169) جس شخص کو مسلسل پیشاب کے قطرے آئے اس شخص کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم مجھے پیشاب کے قطرے آنے کا نقص ہے، نماز میں میرے لیے کیا حکم ہے کیا بار بار وضو کرنا پڑے گا یا صرف ایک ہی وضو سے نماز پڑھتا رہوں اور پھر کپڑوں کے بارے میں کیا حکم ہے ممکن ہے قطرہ کپڑے سے بھی لگ جاتا ہو۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر وضو کر لینے کے بعد اور قطرہ آنے سے پہلے اتنا وقفہ ہو جاتا ہے جس میں نماز پڑھی جاسکے تو قطرہ آنے پر وضو دوبارہ کرنا ہوگا اور اگر وقفہ اس سے کم ہے تو پھر استحضار والا حکم ہے ایک وضو کر کے ایک نماز پڑھ لے اور دوسری نماز کے لیے دوسرا وضو بنا لے۔ وہم جرا [بخاری الوضوء باب غسل الدم] بدن اور کپڑوں کو قطرہ سے بچانے کے لیے لنگوٹی استعمال کریں پہلی صورت میں بوقت نماز لنگوٹی تیار کر استنجہ کر کے وضو بنا لیں اور نماز پڑھ لیں، پھر لنگوٹی باندھ لیں۔ وہم جرا۔ اور دوسری صورت میں استحضار والا حکم ہے۔ [اگر کسی شخص کو مسلسل پیشاب کے قطرے آتے رہتے ہوں تو وہ ہر نماز کے لیے وضو کر کے نماز پڑھ لے، ہر نماز کے لیے وضو کرنا اس کی طہارت ہے۔ لہذا وہ امامت بھی کروا سکتا ہے، اس کی مثال استحضار والی عورت ہے جیسا کہ فاطمہ بنت ابی حمیش کے بارے میں ہے کہ انہیں استحضار کی حالت تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: جب حیض کا خون ہو جو سیاہ ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے تو نماز سے رُک جا۔ اور جب دوسرا ہو تو وضو کر اور نماز ادا کرو تو رُک ہے۔ (البدواؤد کتاب الطہارۃ، نسائی، کتاب الحيض والاستحاضہ) تو جس طرح مستحاضہ عورت کو خون آتا رہتا ہے تو اس حالت میں اسے حکم ہے کہ وہ وضو کر کے نماز پڑھ لے کیونکہ وضو اس کی طہارت ہے اس طرح وہ آدمی جسے پیشاب کے قطرے آتے ہیں جب بھی وہ نماز ادا کرنے لگے تو وضو کر لے یہ اس کی طہارت ہے اور نماز ادا کر لے نماز نہ چھوڑے۔

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ